SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ 2001

SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 2001

سندھ جنگلی حیات برائے تحفظ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001

THE SINDH WILD LIFE PROTECTION (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 14 کی ترمیم
Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.V of 1972
3. 1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 15 کی ترمیم
Amendment of section 15 of Sindh Ordinance No.V of 1972

سندھ آرڈیننس نمبر XVIII مجریہ 2001

SINDH ORDINANCE NO.XVIII OF 2001

سندھ جنگلی حیات برائے تحفظ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001

THE SINDH WILD LIFE PROTECTION (SECOND AMENDMENT) ORDINANCE, 2001

[1جون 2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ جنگلی حیات برائے تحفظ آرڈیننس، 1972 میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے۔
جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا؛
اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پروویزنل کانسٹیٹوشن آرڈر نمبر1 کے مطابق معطل ہے؛
اور جیسا کہ گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛
لہذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پروویزنل کانسٹیٹوشن (ترمیم) آرڈر نمبر 9 اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس کو بنا کر نافذ کرنا فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ جنگلی حیات برائے تحفظ (دوسری ترمیم) آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔
(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 14 کی ترمیم
Amendment of section 14 of Sindh Ordinance No.V of 1972

2. سندھ جنگلی حیات برائے تحفظ آرڈیننس، 1972 میں جس کو اسکے بعد بھی آرڈیننس کہا جائے گا ۔ اس کی دفعہ 14 کی ذیلی دفعہ (3) کے دوسرے شرطیہ بیان میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

1972 کے سندھ آرڈیننس V کی دفعہ 15 کی ترمیم
Amendment of

section 15 of Sindh Ordinance No.V of 1972

”بشرطیکہ یہ ذیلی دفعہ جنگلی حیات برائے تحفظ کے علائقے میں تیل اور گیس کی تلاش اور پیداوار سے متعلقہ کاموں پر لاگو نہیں ہوگی، اور یہ ماحولیاتی اثر کے معائنے کے لئے ہوگی، جیسا کہ پاکستان ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 (XXXIV) میں بیان کیا گیا ہے“۔

3. بیان کئے گئے آرڈیننس کی دفعہ 15 کی ذیلی دفعہ (4) میں، شرطیہ بیان کی دوسری ترمیم میں، آخر میں آنیوالے فل اسٹاپ کو کولن سے تبدیل کیا جائے گا اور اس کے بعد مندرجہ ذیل نیا شرطیہ بیان شامل کیا جائے گا:

”بشرطیکہ یہ ذیلی دفعہ نیشنل پارک میں تیل اور گیس کی تلاش اور پیداوار سے متعلقہ کاموں پر لاگو نہیں ہوگی، یہ ماحولیاتی اثر کے معائنے کے لئے ہوگی۔ جیسا کہ پاکستانی ماحولیاتی تحفظ ایکٹ 1997 (1997 کا ایکٹ XXXIV) میں بیان کیا گیا ہے“۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔